کسی شخص کا نام اللہ رکھنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی شخص کا نام "اللہ" رکھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی شخص کا نام "اللہ" رکھنا، سخت حرام وگناہ اور کفر ہے۔ مجمع الانہر میں ہے "أطلق على المخلوق من الأسماء المختصة بالخالق نحو القدوس والقيوم والرحمن وغيرها يكفر" ترجمہ: کوئی شخص خالق عزوجل کے ساتھ مخصوص اسماء جیسے قدوس، قیوم، رحمن وغیرہ میں سے کسی نام کا مخلوق پر اطلاق کرے تو اس کی تکفیر کی جائے گا۔ (مجمع الانہر، ج 1، ص 690، دار إحياء التراث العربي، بیروت)

سیدی علامہ عبد الغنی نابلسی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں: "واعلم أن التسمي بهذا الاسم حرام وكذا التسمي بأسماء الله تعالى المختصة به كالرحمن والقدوس والمهيمن وخالق الخلق ونحوها" ترجمہ: اس نام (ملک الاملاک حقیقی استغراقی معنیٰ کا لحاظ کرتے ہوئے) پر نام رکھنا حرام ہے۔ اسی طرح جو نام اللہ تعالی کے ساتھ خاص ہیں، ان ناموں پر نام رکھنا بھی حرام ہے جیسے رحمن، قدوس، مھیمن، خالق الخلق وغیرہ۔ (الحدیقۃ الندیۃ، جلد 4، صفحہ 170، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

تفسیر طبری میں ہے "وكان لله جل ذكره اسماء قد حرم على خلقه ان يتسموا بها، خص بها نفسه دونهم، وذلك مثل **الله** والرحمن والخالق" ترجمہ: اللہ جل ذکرہ کے کچھ نام ایسے ہیں کہ ان ناموں پر نام رکھنا اللہ تعالی نے مخلوق پر حرام قرار دیا، اللہ تعالی نے ان ناموں سے اپنے آپ کو خاص کیا، وہ نام یہ ہیں مثلاً **اللہ**، رحمن، خالق۔ (تفسیر الطبری، جلد 1، صفحہ 132، مطبوعہ دار ہجر)

فتاوی رضویہ میں ہے "فقہائے کرام نے قیوم جہاں غیر خدا کو کہنے پر تکفیر فرمائی، مجمع الانہر میں ہے "اذا أطلق علی المخلوق من الأسماء المختصة بالخالق (جل وعلا) نحو القدوس والقیوم والرحمن وغیرھا یکفر اھ "(فتاوی رضویہ، ج15، ص280، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی مصطفویہ میں ہے "عبد القدوس کو عبد القدوس عبد الرحمن کو عبد الرحمن عبد القیوم کو عبد القیوم عبد اللہ کو عبد اللہ ہی کہنا فرض۔ یہاں عبد کا حذف اشد درجہ حرام وکفر ہوگا۔ والعیاذ باللہ تعالی۔۔۔ بعض اسمائے الٰہیہ جو اللہ عزوجل کے لیے مخصوص ہیں جیسے اللہ، قدوس، رحمن، قیوم وغیرہ انہیں کا اطلاق غیر پر کفر ہے، ان اسماء کا نہیں جو اس کے ساتھ مخصوص نہیں جیسے عزیز، رحیم، کریم۔۔ الخ۔" (فتاوی مصطفویہ، ص90، شبیر برادرز، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3813

تاریخ اجراء: 11ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/09مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net